گفتگو کی ہے، پھر جہاں تک اصل سیرت کا تعلق ہے، ولادت سے لے کر وفات نبوی تک کے تمام واقعات وحوادث زیر قلم آگئے ہیں لیکن اس سلسلہ میں بھی تین چیزوں کا برابر اہتمام کیا گیا ہے (۱) ایک یہ کہ جو کچھ لکھا ہے اس میں مشرق ومغرب کی حالیہ تحقیقات سے خاطر خواہ استفادہ کیا گیا ہے۔ اس کا ثبوت اس نہایت طویل فہرست مآخذ ومصادر سے بھی ہوتا ہے جو عربی انگریزی اور اردو کی تقریباً تمام ہی قابل ذکر کتابوں پر مشتمل ہے (۲) دوسری چیز یہ ہے کہ جن معاملات ومسائل اور جن ظروف وحالات سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول برحق اور موید من اللہ ہونے کا ثبوت طبعی اور منطقی طور پر پیدا ہوتا ہے اُن کو جگہ جگہ زیادہ نمایاں کیا گیا ہے یہ فاضل مصنف کا کمال ہے کہ انہوں نے تاریخ سے علم کلام کا کام لیا ہے (۳) تیسری خصوصیت یہ ہے کہ عبارت ماقل ودل کی مصداق ہے، ہر واقعہ میں اسی کا لحاظ رکھا گیا ہے کہ حوادث کا مغز اور روح ہے اسی کو اجاگر کیا جائے اور حوادث کی غیر ضروری تفصیلات ہیں اون کو نظر انداز کر دیا جائے۔ مثلاً غزوات میں جو جزئی تفصیلات امہات کتب سیرت میں مذکور ہیں وہ اس کتاب میں نہیں ملینگی لیکن ہر غزوہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کردار کیا رہا ہے، اس کا ذکر ضرور ملے گا، غرض کہ ان تین خصوصیات کے ساتھ مولانا کے قلم بلاغت رقم نے سیرت مقدسہ کی خاکہ نگاری اس دیدہ وری اور لیاقت سے کی ہے کہ اسے پڑھ کر غیر شعوری یا نیم شعوری طور پر قاری کے ذہن میں سراج منیر اور نور مبین ہدایت کا نقش خود بخود اجاگر ہو جاتا ہے اور ایک تصنیف کی سب سے بڑی کامیابی یہی ہے، عجیب بات ہے کہ انہیں دنوں میں عربی میں سیرت پر متعدد کتابیں اسی سائز اور کم وبیش اسی ضخامت پر شایع ہوئی ہیں اور ہماری نظر سے گذری ہیں، لیکن واقعہ یہ ہے کہ تحقیق اور بلاغت بیان کے ساتھ جو دعوتی انداز اس کتاب کا ہے وہ کسی اور میں نظر نہیں آیا۔

الترغیب والترہیب جلد سوئم | از مولانا محمد عبداللہ طارق دہلوی، سائز متوسط، ضخامت ۳۰۴ صفحات، کتابت وطباعت بہتر: پتہ: ندوۃ المصنفین دہلی